مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 10 th)

Haryana Open School, BSEH, Bhiwani

ANNUAL EXAMINATION

March-2027

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ ان نکات پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جارتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جا رہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ہمواریوں کو دور کیا جا سکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے۔ قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ

مارکنگ اسکیم کونظرانداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کوخصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے ایچ بی ایس ای، بھوانی حاصل کر سکتے ہیں۔اس لیے صدر ممتحن رممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کرلیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہورہی ہو یانہیں۔مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کوسب ہی سیٹ کے سوالناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی مطالعہ کرنا چاہیئے تا کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم بخوبی واقف ہو سکے۔

(9) ممتحن کو چاہیئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کا پیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صدفی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن /ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائیورا سے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صدفی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

MARKING INSTRUCTION & MODEL ANSWERS

MODEL SAMPLE PAPER

(Haryana Open School)

Subject :- Urdu **Class :- 10th** **Session :- 2026-27**

Paper: Annual / Supplementary **Time :- 3:00 Hour** **Max. Marks :- 80**

سوال**.1** مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار-چار جواب دیے ہیں۔صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے :- 24x1=24

جوابات:۔

(i) (ا) خدا کی پاکی بیان کرنا 1

(ii) (۲) اورنگ آباد 1

(iii) (ا) ایک 1

(iv) (۲) حبیب تنویر 1

(v) (۴) رتن سنگھ 1

(vi) (ا) پورب 1

(vii) (ا) احتشام حسین 1

(viii) (ا) آگرہ 1

(ix) (۲) حبشی غلام یاقوت کو 1

(x) (۲)ساحؔر لدھیانوی 1

(xi) (۲) لاہور 1

(xii) (۳) عبدالحیٔ 1

(xiii) خوبصورت 1

(xiv) (ا) عیش پسند 1

(xv) (۳) لکھنؤ 1

(xvi) (۲) عقل 1

(xvii) (۳) اسمٰعیل میرٹھی 1

(xviii) (ا) مطلع 1

(xix) (۱) بدی 1

(xx) (۲) بھاگ جانا 1

(xxi) (۲) صفت 1

(xxii) (۴) رضیہ سلطان 1

(xxiii) (۲) مرزا غالبؔ 1

(xxiv) (۱) پانی کا بلبلہ 1

جواب:۔2 چھوت چھات کی وجہ سے ملک میں آپسی اتحاد، بھائی چارہ اور یکجہتی ختم ہو گئی اور سماج مختلف طبقوں میں بٹ کر کمزور ہو گیا۔ 2

جواب:۔3 ژالہ باری سے تیار فصلیں بالکل تباہ ہو گئی، درختوں کے پتّے جھڑ گئے اور کسانوں کا بھاری نقصان ہوا۔ 2

جواب:۔4 غالب کو کعبے جانے سے اس لیے شرم آتی ہے کیونکہ ان کے اعمال اچھے نہیں ہیں اور وہ گناہوں میں غرق ہیں۔ 2

جواب:۔5 بریل ایجاد کرنے والے کا نام لوئی بریل تھا۔ 2

جواب:۔6 آخری شعر میں کارخانے سے مراد یہ کائنات یا دنیا ہے جہاں تعالی نے کسی بھی چیز کو بیکار پیدا نہیں کیا۔ 2

جواب:۔7 ضرورت سے زیادہ بے تکلفی سے باہمی احترام ختم ہو جاتا ہے دوسروں کے سکون اور وقت میں خلل پڑتا ہے اور بسا اوقات بدمزگی پیدا ہوتی ہے۔ 2

جواب:۔8 ظالم کو اس کے ظلم کا بدلہ دنیا اور آخرت دونوں جگہ رسوائی، بربادی اور سخت سزا کی شکل میں ملتا ہے۔ 2

جواب:۔9 ہندوستان کی اہم خصوصیات یہاں کا کثیر الثقافتی نظام، گنگا جمنی تہذیب، مختلف زبانیں اور سب کا مل جل کر رہنا ہے۔ 2

جواب:۔10

(i) تعلیم انسان کو زندگی جینے کا سلیقہ سکھاتی ہے۔ 1

(ii) تعلیم انسان کی ذہنی اور اخلاقی تربیت کا نام ہے۔ 1

(iii) ایک تعلیم یافتہ معاشرہ ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ 1

(iv) جہالت کے اندھیرے کو خود تعلیم حاصل کر کے اور اپنے آس پاس کے بچوں کو اس کی ترغیب دے کر دور کیا جا سکتا ہے 1

(v) عنوان ”تعلیم کی اہمیت“ یا ”تعلیم اور زندگی“ 1

جواب:۔11 (الف)

'' کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اُس پر غرور کیا کہنا! ''

سیاق وسباق :۔یہ بند علامہ اقبال کی نظم '' پہاڑ اور گلہری '' سے لیا گیا ہے۔ 2

تشریح :۔ اس بند میں شاعر پہاڑ کے غرور کو ظاہر کر رہے ہیں۔ پہاڑ اپنے جسم پر ناز کرتے ہوئے چھوٹی سی گلہری کو حقیر سمجھتا ہے اور طنزاً کہتا ہے کہ تم اتنی ادنی مخلوق ہو کہ تمہیں شرم سے ڈوب مرنا چاہیئے۔ وہ گلہری کی عقل اور سمجھ کا مذاق اُڑاتا ہے۔ 3

جواب:۔12

(i) چلتی 1

(ii) زبانوں 1

(iii) مسلم خاتون 1

(iv) انٹرنیٹ 1

(v) پڑھنا 1

جواب:۔13

فیس معافی کی ایک درخواست

بخدمت جناب پرنسپل صاحب' 1

گورنمنٹ سینیئر سیکنڈری اسکول' نوح

جنابِ عالی!

گزارش یہ ہے کہ میں آپ کے اسکول میں دسویں جماعت کا طالب علم ہوں۔ میرے والد صاحب ایک معمولی ملازم ہیں اور ان کی آمدنی بہت کم ہے جس کی وجہ سے وہ گھر کے اخراجات اور میری اسکول کی فیس ادا کرنے میں قاصر ہیں۔ میں پڑھائی میں ہمیشہ اول آتا رہا ہوں اور آگے بھی محنت کرنا چاہتا ہوں۔

براہِ کرم میری اسکول فیس فرمائی جائے تا کہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔ آپ کی عین نوازش ہوگی۔ 3

العارض

طالب علم کا نام / رول نمبر 1.

جواب.14 شاعر کی حیات و شخصیت

تمہید و تعارف :۔	2
نفسِ مضمون :۔	2
اندازِ بیان :۔	1

یا

☆ مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تفصیلی مضمون لکھیے۔

تمہید و تعارف :۔	2
نفسِ مضمون :۔	2
اختتام :۔	1

جواب:۔15.

شعر	:۔	اشعار	1
صفت	:۔	صفات	1
خط	:۔	خطوط	1
معلوم	:۔	معلومات	1
کتاب	:۔	کتب / کتابیں	1
اخبارات	:۔	اخبار	1

جواب:۔ 16

نزدیک	:۔	دور	1
تیز	:۔	آہستہ	1
شکست	:۔	فتح / جیت	1
پختہ	:۔	خام / کچا	1
موجود	:۔	غیر موجود	1

جواب:۔17

ملکہ	:۔	بادشاہ	1
گلہری	:۔	گلہرا / نرگلہری	1
لڑکا	:۔	لڑکی	1
گھوڑا	:۔	گھوڑی	1
بیٹی	:۔	بیٹا	1

جواب:۔18

اسم کی تعریف :۔ وہ لفظ کسی شخص ، جگہ ، چیز یا کیفیت کے نام کو ظاہر کرے ، اسم کہلاتا ہے۔ 2

مثال :۔ اسلم ، دہلی ، قلم ، سچائی وغیرہ۔ 1

جواب:۔19 3

غزل کی تعریف :۔ غزل اردو شاعری کی مقبول ترین صفت ہے۔اس کے لغوی معنی ہیں '' عورتوں سے باتیں کرنا یا عورتوں کی باتیں کرنا '' ہیں۔ اصطلاح میں غزل کا ہر شعر ایک مکمل اکائی ہوتا ہے اور الگ معنی رکھتا ہے۔اس کا پہلا شعر مطلع اور آخری شعر مقطع کہلاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆